

# کتابِ دانیال - نمبر پینتالیس

علامتی تبدیلی: کتابِ دانی ایل میں 'روزانہ' کے معے کی گرہ کشائی

Jeff Pippenger

2024-01-09

کتابِ دانی ایل میں "روزانہ" کو ولیم ملرنے بت پرست روم یا بت پرستی کی علامت کے طور پر تسلیم کیا تھا، لیکن آخری ایام میں یہ ولیم ملر کی بنیادی سچائیوں کے انکار کی علامت ہے۔ یہ اُس بغاوت کے خاتمے کی نمائندگی کرتا ہے جو 1863 میں اس وقت شروع ہوئی جب احبار باب چھبیس میں موسیٰ کے "سات اوقات" کے بارے میں ملر کی فہم کو رد کر دیا گیا۔ جب ایڈونٹ ازم نے "روزانہ" کی درست شناخت، یعنی بت پرستی، کو مسترد کر دیا، تو انہوں نے شیطان کی علامت کو مسیح کی علامت بنا دیا۔ یسعیاہ نشاندہی کرتا ہے کہ یہ کام ہر چیز کو الٹ پلٹ کر دینے کے مترادف تھا۔ "روزانہ" کے رد کو 1930 کی دہائی میں مقرر کر دیا گیا (ایڈونٹ ازم کی تیسری نسل)، لیکن یہ 1901 سے ایک متنازعہ مسئلہ چلا آ رہا تھا (ایڈونٹ ازم کی دوسری نسل)۔ قدیم اسرائیل کی طرح، حق کے تدریجی انکار نے ایک ایسی غلطی کو قبول کرنے پر منتج کیا جس میں ناقابلِ معافی گناہ کے عناصر شامل تھے۔

کچ بحث یہودیوں کے لیے ناقابلِ معافی گناہ کا اظہار اُس وقت ہوا جب انہوں نے مسیح کے کیے ہوئے کاموں کو شیطان کے کام قرار دیا۔ قدیم اسرائیل جدید اسرائیل کی اہم ترین علامت ہے، اور جدید اسرائیل نے بھی یہی کام کیا، مگر الٹے انداز میں۔ انہوں نے شیطان کے کاموں (بت پرستی) کو لیا اور انہیں مسیح کی طرف منسوب کر دیا۔ قدیم اسرائیل کی بغاوت میں یہ بھی شامل ہے کہ انہوں نے شیطان کو اپنا بادشاہ چنا۔

پس جب پیلطس نے وہ بات سنی تو وہ یسوع کو باہر لایا اور عدالت کی کرسی پر اُس جگہ بیٹھا جو "پتھر دار فرش" کہلاتی ہے، اور عبرانی میں "گبتھا" اور وہ فصیح کی تیاری کا دن تھا اور تقریباً چھٹا گھنٹہ؛ اور اُس نے یہودیوں سے کہا، دیکھو، تمہارا بادشاہ! لیکن وہ پکار اٹھے، اسے لے جا، اسے لے جا، اسے صلیب دو۔ پیلطس نے ان سے کہا، کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا، ہمارے پاس قیصر کے سوا کوئی بادشاہ نہیں۔ تب اُس نے اسے اُن کے حوالے کر دیا تاکہ وہ اسے صلیب دیں۔ اور وہ یسوع کو لے گئے اور اُسے لے چلے۔ یوحنا 19:13-16۔

پیلطس بت پرست روم کا نمائندہ تھا، اور سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ مکاشفہ باب بارہ میں جس اژدہ کو آسمان سے نکال دیا گیا، وہ شیطان ہے، لیکن ثانوی طور پر اژدہ بت پرست روم بھی ہے۔ لہذا اژدہ کی نمائندگی "روزانہ" سے ہوتی ہے۔ قدیم اسرائیل کی بغاوت کا انجام اُس وقت ہوا جب انہوں نے علانیہ اعلان کیا، "ہمارا بادشاہ قیصر کے سوا کوئی نہیں"؛ اس اعلان سے انہوں نے کھلے عام ظاہر کیا کہ وہ اپنے بادشاہ کی رعایا ہیں، اور ان کا بادشاہ شیطان ہے۔ خدا کو بادشاہ ماننے کے خلاف یہ بغاوت نبی سموئیل کے ایام میں شروع ہوئی، جب انہوں نے خدا کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کیا اور یہ مطالبہ کیا کہ انہیں ایک انسانی بادشاہ دیا جائے تاکہ وہ دوسری قوموں کی مانند ہو سکیں۔

تب اسرائیل کے سب بزرگ اکٹھے ہوئے اور رامہ میں سموئیل کے پاس آئے، اور اُس سے کہا، دیکھ، تو بوڑھا ہو گیا ہے اور تیرے بیٹے تیری راہوں پر نہیں چلتے؛ اب ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کرے جیسا کہ باقی سب قوموں میں ہے۔ لیکن جب انہوں نے کہا، ہم پر حکومت کرنے کو ہمارے لیے ایک بادشاہ دے، تو یہ بات سموئیل کو ناگوار گزری۔ اور سموئیل نے خداوند سے دعا کی۔ اور خداوند نے سموئیل سے کہا، جو کچھ وہ تجھ سے کہیں اُس میں لوگوں کی بات مان لے؛ کیونکہ انہوں نے تجھے نہیں بلکہ مجھے رد کیا ہے تاکہ میں ان پر بادشاہی نہ کروں۔ اُن سب اعمال کے مطابق جو انہوں نے اُس دن سے کیے ہیں جب سے میں انہیں مصر سے نکال لایا، آج تک—کہ انہوں نے مجھے

ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی عبادت کی—ویسا ہی وہ تیرے ساتھ بھی کرتے ہیں۔ ۱ سموئیل ۸:۴۔

قدیم اسرائیل نے کبھی یہ تسلیم نہیں کیا کہ انہوں نے خدا کو رد کر دیا تھا، یا یہ کہ دنیاوی بادشاہ کی ان کی خواہش بڑھتے بڑھتے اس حد تک پہنچ جائے گی کہ وہ مسیح کو مصلوب کر دیں گے اور شیطان کو اپنا بادشاہ چن لیں گے۔ ان کی بغاوت ان کے اپنے خود راست خیالات کے باعث ان کی آنکھوں سے اوجھل رہی؛ وہ یہ سمجھتے تھے کہ خدا کو رد کرنے کے باوجود وہ اب بھی برگزیدہ قوم ہیں، کیونکہ آخرکار ان کی دلیل یہ تھی کہ خدا نے سموئیل کے بعد بھی ایک مقدس نبوی خدمت برقرار رکھی ہوئی تھی۔

انہوں نے انبیا کی نبوی خدمت کو غلط سمجھا اور یہ یقین کیا کہ خدا کے انبیا کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ خدا کی برگزیدہ قوم ہیں۔ وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ وہ خدا سے بہت دور تھے اور انبیا انہیں خدا کی طرف واپس لانے کی کوشش کر رہے تھے، کیونکہ وہ انبیا کی سرگرمیوں کو خدا کی رہنمائی کی دلیل سمجھتے تھے۔ یہ اس کے باوجود تھا کہ وہ ان کی طرف بھیجے گئے انبیا کے تمام پیغامات کو مسلسل رد کرتے رہے۔ یہی فریب 1863 میں ایڈونٹسٹ تحریک پر بھی آیا۔

ایڈونٹسٹ نے اُس تحریک کو رد کر دیا جو ولیم ملر کی خدمت کے وسیلہ یکجا کی گئی تھی، اور اسی سال انہوں نے ایک قانونی طور پر رجسٹرڈ کلیسیا بننے کا انتخاب کیا، وہی سال جس میں انہوں نے موسیٰ کے "سات زمانے" کے پیغام کو رد کیا، جیسا کہ ایلیا (ولیم ملر) نے پہنچایا تھا۔ اسی سال انہوں نے ایک جعلی نبوی چارٹ تیار کیا، جسے اب مزید پڑھا نہیں جا سکتا تھا، اور جو حقوق 2:3 کے مطابق اب "بول" بھی نہیں سکتا تھا، کیونکہ اسے سمجھانے کے لیے ایک ہینڈ آؤٹ درکار تھا۔ حقوق کے چارٹ بالکل اپنی موجودہ صورت میں ہی پڑھے جا سکتے تھے اور اس لیے وہ "بول" سکتے تھے۔

ایڈونٹسٹ نے 1863 میں کیے گئے اپنے فیصلے کے بارے میں کسی بھی طرح کی خود احتسابی کرنے سے انکار کر دیا، کیونکہ بہر حال ان کے درمیان ایک نبیہ موجود تھی، جو یہ ثابت کرتی تھی کہ وہ مکاشفہ کی کتاب میں شناخت کیے گئے بقیہ لوگ ہیں جن کے پاس روح نبوت ہے۔ انہوں نے قدیم اسرائیل ہی کی مانند روح اور رویہ ظاہر کیا، اور بغاوت جو ملر کے دریافت کردہ پہلے گوہر کے رد سے شروع ہوئی آخرکار اس بات پر منتج ہوئی کہ انہوں نے "daily" daily نامی گوہر کے بارے میں ملر کی کی ہوئی شناخت کو بھی رد کر دیا۔

جدید اسرائیل نے "daily" daily کے بارے میں ملر کی اس فہم کو رد کر دیا کہ وہ بت پرست روم کی علامت ہے، جو خود شیطان کی علامت ہے، اور یہ دعویٰ کیا کہ "daily" daily مسیح کی علامت ہے۔ دوسرے لفظوں میں، جدید اسرائیل نے مسیح کی علامت سمجھ کر ایک شیطانی علامت کو قبول کر لیا۔ بالکل اسی طرح جیسے قدیم اسرائیل نے اعلان کیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں، جو بت پرست روم کا نمائندہ تھا، اور بت پرست روم شیطان کی علامت ہے۔

نبوی اطلاق کے اعتبار سے، اس انتخاب کا تقاضا تھا کہ جدید اسرائیل کو دانیال کے باب سات، آٹھ اور نو کی ازسرنو تعبیر کرنی پڑتی، جو وہی ابواب تھے جن کی نمائندگی دریائے الای کرتا ہے اور جو میلرائٹ تاریخ میں علم کے بڑھنے کا سبب بنے تھے۔ انہیں ان ابواب میں تبدیلی کرنے پر مجبور ہونا پڑتا، کیونکہ باب آٹھ براہ راست تین مرتبہ "daily" daily کا حوالہ دیتا ہے۔

تاریخی تناظر کے باعث، جب الائی دریا کی رؤیا کی مہر کھولی گئی، ملرائٹس مسیح کی واپسی اور اُس کی ابدی بادشاہی کے قیام سے پہلے کوئی اور زمینی بادشاہتیں نہیں دیکھ سکتے تھے، جیسا کہ دانی ایل باب دو میں پیش کیا گیا ہے۔ لہذا انہوں نے روم کی چوتھی بادشاہی کو دو پہلوؤں والی ایک ہی بادشاہی سمجھا۔ یہ دونوں پہلو براہ راست دانی ایل کے ابواب سات اور آٹھ میں نمایاں کیے گئے

تھے۔ دانی ایل یہ واضح کرتا ہے کہ باب آٹھ میں اسے ملنے والی رؤیا کو باب سات کی رؤیا کے ساتھ تعلق میں سمجھا جانا تھا۔

پادشاہ بلشاصر کی بادشاہی کے تیسرے سال میں مجھے، یعنی دانی ایل کو، ایک رؤیا دکھائی دی، اُس رؤیا کے بعد جو مجھے پہلی بار دکھائی دی تھی۔ دانی ایل ۸:۱

وہ رویا جو دانی ایل پر "ابتدا میں" "ظاہر ہوئی" تھی، باب سات کی رویا تھی۔

بابل کے بادشاہ بلشاصر کے پہلے سال میں دانی ایل نے ایک خواب دیکھا اور اپنے بستر پر اپنے سر کے رویا دیکھے؛ پھر اُس نے اس خواب کو لکھ لیا اور باتوں کا خلاصہ بیان کیا۔ دانی ایل 7:1

یہ دو روپائیں بائبل کی نبوت میں مذکور سلطنتوں کے دو پہلوؤں کی نمائندگی کرتی ہیں، جن کی پہلی بار نمائندگی کتاب دانی ایل کے باب دو میں ہوئی تھی۔ بابل، مادی-فارس، یونان اور روم کی چار سلطنتیں باب سات میں پھر سے، اور پھر باب آٹھ میں دوبارہ پیش کی گئیں، مگر اس امتیاز کے ساتھ کہ ان چاروں سلطنتوں کے سیاسی عناصر کو ان کے مذہبی عناصر سے الگ دکھایا گیا۔ باب سات میں ان سلطنتوں کی نمائندگی شکاری درندوں سے کی گئی ہے، لیکن باب آٹھ میں انہی سلطنتوں کو پیکل کے قربانی کے جانوروں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ دانی ایل باب سات کی رویا کو سمجھنا چاہتا تھا، اور جبرائیل اس کی تشریح کرنے کے لیے اس کے پاس آیا۔

میں دانی ایل اپنے بدن کے اندر اپنی روح میں غمگین ہوا، اور میرے سر کی روپاؤں نے مجھے پریشان کیا۔ میں پاسی کھڑے ہونے والوں میں سے ایک کے نزدیک گیا اور اُس سے ان سب باتوں کی حقیقت پوچھی۔ سو اُس نے مجھے بتایا اور مجھے ان باتوں کی تعبیر سمجھا دی۔ یہ بڑے درندے جو چار ہیں، چار بادشاہ ہیں جو زمین میں سے اٹھیں گے۔ لیکن نہایت بلند کے مقدسین بادشاہت کو لے لیں گے اور بادشاہت کے وارث بن کر ہمیشہ بلکہ ابدالآباد تک رہیں گے۔ دانی ایل 7:15-18

دانی ایل کو بتایا گیا کہ چار حیوانات چار زمینی بادشاہتیں ہیں جو اس وقت تک قائم رہیں گی جب تک خدا کی ابدی بادشاہی قائم نہ ہو جائے، جیسا کہ دانی ایل کے باب دو کے مطابق ہے۔ خدا کی ابدی بادشاہی کی آمد سے پہلے چار زمینی بادشاہتیں ہونی تھیں، جن کی نمائندگی اُس چٹان نے کی تھی جو پہاڑ سے کاٹ کر نکالی گئی اور جس نے باب دو میں پوری زمین کو بھر دیا۔

جب انہوں نے مکاشفہ باب تیرہ کے زمین میں سے نکلنے والے درندے پر گفتگو کی، تو سسٹر وائٹ نے اُن چار سلطنتوں کے بارے میں ملر کے پیروکاروں کی تعبیر کو اُن کے فہم کی حدود سے کہیں آگے بڑھا دیا۔

اس موقع پر ایک اور علامت متعارف کرائی جاتی ہے۔ نبی کہتا ہے: 'میں نے ایک اور درندہ دیکھا جو زمین سے نکلتا ہوا آیا؛ اور اس کے دو سینگ تھے برہ کی مانند۔' آیت 11۔ اس درندے کی صورت اور اس کے ابھرنے کا انداز دونوں اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ جس قوم کی یہ نمائندگی کرتا ہے وہ پچھلی علامات کے تحت پیش کی گئی قوموں سے مختلف ہے۔ دنیا پر حکومت کرنے والی بڑی سلطنتیں نبی دانیال کو شکاری درندوں کے طور پر دکھائی گئیں، جو اُس وقت اٹھیں جب 'آسمان کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر برسرِ پیکار تھیں۔' دانیال 7:2۔ مکاشفہ سترہ میں ایک فرشتے نے سمجھایا کہ پانی 'لوگوں، اور ہجوموں، اور قوموں، اور زبانوں' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مکاشفہ 17:15۔ ہوائیں کشمکش کی علامت ہیں۔ آسمان کی چار ہواؤں کا بڑے سمندر پر زور آزمائی کرنا اُن ہولناک مناظرِ فتوحات اور انقلابات کی نمائندگی کرتا ہے جن کے ذریعے سلطنتیں اقتدار تک پہنچی ہیں۔ عظیم کشمکش، 439۔

درندے اُن فتوحات کی علامتیں ہیں جو اُس وقت حاصل ہوئیں جب سلطنتیں اقتدار پر فائز ہوئیں۔ ایک شکاری درندہ نبوی طور پر کسی سلطنت کی سیاسی، معاشی اور عسکری طاقت کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہی سلطنتیں جن کی نمائندگی دانی ایل کے باب دو اور سات میں کی گئی ہے، باب آٹھ میں

بھی پیش کی گئی ہیں، لیکن وہاں وہ سب خدا کے مقدس مقام سے ماخوذ عناصر کے ساتھ وابستہ ہیں، اور اس طرح وہ سلطنتوں کے مذہبی عنصر کی نمائندگی کرتی ہیں، کیونکہ وہ سب کلیسیا اور ریاست کے اتحاد پر مشتمل تھیں۔

بادشاہ بلشضر کی سلطنت کے تیسرے سال مجھے، یعنی دانی ایل کو، ایک رویا نظر آئی، اُس کے بعد جو مجھے پہلے نظر آئی تھی۔ اور میں نے رویا میں دیکھا؛ اور یوں ہوا کہ جب میں دیکھ رہا تھا تو میں شوشن کے قلعہ میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے؛ اور میں نے رویا میں دیکھا کہ میں دریائے اولای کے کنارے تھا۔ تب میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا ہے جس کے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ بلند تھے، لیکن ایک دوسرے سے بلند تھا اور جو بلند تھا وہ بعد میں نکلا۔ میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھا مغرب اور شمال اور جنوب کی طرف سینگ مارتا جاتا ہے، یہاں تک کہ کوئی حیوان اس کے آگے کھڑا نہ رہ سکا اور نہ کوئی ایسا تھا جو اس کے ہاتھ سے چھڑا سکے؛ بلکہ وہ اپنی مرضی کے مطابق کرتا گیا اور بڑا ہوتا گیا۔ اور جب میں غور کر رہا تھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ مغرب کی طرف سے تمام زمین کی سطح پر ایک نر بکری آ رہی ہے اور وہ زمین کو چھوتی بھی نہیں؛ اور اس بکری کی آنکھوں کے بیچ ایک نمایاں سینگ تھا۔ اور وہ اس دو سینگوں والے مینڈھے کے پاس آئی جیسے میں نے دریا کے سامنے کھڑا دیکھا تھا، اور اپنی قوت کے جوش میں اس پر ٹوٹ پڑی۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے نزدیک آئی اور اس پر غضبناک ہوئی اور مینڈھے کو مارا اور اس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور مینڈھے میں اتنی طاقت نہ رہی کہ اس کے آگے کھڑا ہو سکے، بلکہ اس نے اسے زمین پر پٹک دیا اور اسے روند ڈالا؛ اور کوئی نہ تھا جو مینڈھے کو اس کے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ پس وہ نر بکری نہایت بڑی ہو گئی؛ اور جب وہ زور آور ہوئی تو وہ بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اس کی جگہ چار نمایاں سینگ نکل آئے جو آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف تھے۔ دانی ایل ۸:۱-۸۔

آٹھواں باب اس بات سے شروع ہوتا ہے کہ دانی ایل تصدیق کرتا ہے کہ وہ اُس وقت بائبل نبوت کی پہلی بادشاہی (بابل) کی تاریخ کے زمانے میں زندگی گزار رہا ہے، لیکن اُس کی رویا بابل کی نمائندگی کے لیے کوئی علامت متعین نہیں کرتی، کیونکہ وہ ایک ایسے مینڈھے سے شروع ہوتی ہے جو دوسری زمینی بادشاہی، یعنی ماد و فارس، کی نمائندگی کرتا تھا۔ بابل کی علامت کا نہ ہونا دانستہ ہے، کیونکہ بابل کی ایک بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ ایسی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے جو ہٹا دی جاتی ہے اور پھر بحال کی جاتی ہے، جیسا کہ نبوکدنصر کے "سات زمانے" تک درندے کی طرح جینے سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہی "سات زمانوں" کے دوران روحانی بابل (پاپائیت) کا ایک عنصر نمایاں کیا گیا ہے، کیونکہ پاپائیت وہ بادشاہی ہے جو ستر علامتی برسوں تک فراموش رکھی گئی تھی، جن کے دوران اسے ایک مہلک زخم لگا تھا۔ یہ حقیقت کہ دانی ایل بتاتا ہے کہ اسے رویا "بادشاہ بلشضر کی سلطنت کے تیسرے سال" میں ملی، بابل کو ماد و فارس کی دوسری بادشاہی سے پہلے والی بادشاہی کے طور پر نشان دہی کرتی ہے، لیکن یہ بابل کو ایک پوشیدہ یا فراموش شدہ بادشاہی کے طور پر بھی اجاگر کرتی ہے جو ایک بادشاہ کے ایام میں بھلا دی گئی تھی۔

آٹھویں باب کے جانور شکاری درندے نہیں ہیں؛ وہ ایسے جانور ہیں جو مقدس کی خدمت میں قربانی کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ چوتھی بادشاہی کو "ایک چھوٹے سینگ" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، کسی جانور کے طور پر نہیں؛ مگر سینگ خدا کے مقدس کا حصہ تھے، کیونکہ خدا کے مقدس کے مذبحوں کی بناوٹ میں سینگ شامل تھے۔

نہ صرف یہ کہ نبوت کی چار بادشاہیوں کو دانی ایل نے مقدس کی اصطلاحات میں پیش کیا، بلکہ اس باب کے بیان میں خود خدا کے مقدس کی خدمت سے براہ راست ماخوذ کئی الفاظ بھی شامل ہیں۔ اس باب کا بیان خدمت مقدسہ سے اخذ کردہ عبرانی الفاظ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے، بلکہ خدمت مقدسہ میں نذرانہ پیش کرنے کا عمل بھی باب کی ساخت میں بنا ہوا ہے۔ یہ حقیقت کہ دانی ایل نے

جان بوجھ کر ساتواں اور آٹھواں باب آپس میں مربوط کیے، اُن لوگوں کے لیے جو دیکھنا چاہتے ہیں یہ واضح کرتی ہے کہ ساتواں باب بائبل کی نبوتوں کی بادشاہیوں کے فن حکومت کی نشان دہی کرتا ہے اور آٹھواں باب اُن ہی بادشاہیوں کی کلیسائی سیاست کی نشان دہی کرتا ہے۔

ایڈونٹ ازم کو اس حقیقت کو شیطانی افسانوں کے ذریعے چھپانے پر مجبور کیا گیا ہے، کیونکہ اس اعتراف سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملر کے جواہر بالکل ویسے ہی تھے جیسے خدا نے انہیں ترتیب دیا تھا۔ ان کا ملر کی "daily" کے بارے میں سمجھ کو رد کرنا اس دعوے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے کہ "خدا کو کوئی سمجھ نہیں تھی"، کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ جب خدا نے (مقدس فرشتوں کی خدمت کے وسیلہ) ملر کو وہ خاکہ دیا تو وہ درست نہیں تھا۔

یقیناً تمہارا چیزوں کو الٹا پلٹا دینا کمہار کی مٹی کی مانند سمجھا جائے گا؛ کیا بنائی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کے بارے میں کہے گی، اس نے مجھے نہیں بنایا؟ یا جو چیز گڑھی گئی وہ اپنے گڑھنے والے کے بارے میں کہے گی، اسے سمجھ نہ تھی؟ یسعیاہ 29:16

ملر کا ڈھانچہ وہ نبوی ساخت تھی جسے اس نے پہچانا اور استعمال کیا، لیکن 1863 کے بعد سے ایڈونٹ ازم نے مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم کی الہیاتی تطبیقات کی طرف واپسی کی، تاکہ ملر کے خواب کے جواہرات پر پردہ ڈالا جا سکے۔ ایڈونٹ ازم نے ایک جھوٹا ڈھانچہ (بنی ہوئی چیز) قبول کیا، تاکہ کام کو، اور ساتھ ہی کام کے بنانے والے کو بھی، رد کیا جا سکے۔ ایسا کرتے ہوئے وہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کام کے بنانے والے کو کوئی سمجھ نہیں۔ اس ڈھانچے کی نفی، تھی اور اب بھی ہے، اس علم کے اضافے کی نفی جو 1798 میں مہر کھلنے سے ظاہر کیا گیا۔ جو لوگ علم کے اضافے کو رد کرتے ہیں وہ کام اور کام کے بنانے والے کو رد کرتے ہیں، اور دانی ایل کی اصطلاح میں وہ "بدکار" تھے۔

بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریب لوگ شریبانہ کام کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھ جائیں گے۔ دانی ایل 12:10۔

'بدکار بدی کریں گے'—یہ قول یوں سچائی کے بتدریج بڑھتے ہوئے انکار کی نشاندہی کرتا ہے۔ بدکاروں کا نظام کو رد کرنا دراصل خدا کا انکار ہے، اور بدلے میں خدا بدکاروں کو اس انکار کے سبب رد کر دیتا ہے جیسے وہ ایک جعلی نظام کے ذریعے عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

میرے لوگ علم کی کمی کے باعث ہلاک ہو گئے ہیں؛ چونکہ تو نے علم کو رد کیا ہے، اس لیے میں بھی تجھے رد کروں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ چونکہ تو اپنے خدا کی شریعت کو بھول گیا ہے، اس لیے میں بھی تیری اولاد کو بھول جاؤں گا۔ ہوسیع 4:6۔

خدا کی قوم، جو 1844 سے 1863 تک خدا کے "کہن" کی حیثیت رکھتی تھی، "معرفت" کی کمی کے باعث مردود کر دی گئی—وہ معرفت جو ولیم ملر کی خدمت کے ذریعے بڑھا دی گئی ہے۔ ہوشع میں آیت چھ کے سیاق و سباق پر غور کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ سیاق حق کے خلاف بتدریج بڑھتی ہوئی بغاوت کی نشاندہی کرتا ہے، جیسے "معرفت" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اے بنی اسرائیل، خداوند کا کلام سنو؛ کیونکہ خداوند کو اس ملک کے رہنے والوں کے ساتھ مقدمہ ہے، اس لیے کہ اس ملک میں نہ سچائی ہے، نہ رحمت، نہ خدا کی پہچان۔ قسم کھانے، جھوٹ بولنے، قتل کرنے، چوری کرنے اور زنا کرنے سے وہ حدیں توڑ دیتے ہیں، اور خون پر خون پڑتا ہے۔ اس لیے یہ ملک ماتم کرے گا، اور جو کوئی اس میں بستا ہے وہ پڑمردہ ہوگا، میدان کے حیوانوں کے ساتھ اور آسمان کے پرندوں کے ساتھ؛ بلکہ سمندر کی مچھلیاں بھی اٹھا لی جائیں گی۔ پھر بھی کوئی شخص جھگڑا نہ کرے اور نہ ایک دوسرے کو ملامت کرے؛ کیونکہ تیری قوم ان لوگوں کی مانند ہے جو کاہن سے جھگڑتے ہیں۔ اس لیے تو دن کو ٹھوکر کھائے گا، اور نبی بھی رات کو تیرے ساتھ

ٹھوکر کھائے گا، اور میں تیری ماں کو ہلاک کروں گا۔ میری قوم علم کے فقدان سے ہلاک ہو جاتی ہے؛ چونکہ تو نے علم کو رد کیا، میں بھی تجھے رد کروں گا کہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ کیونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت کو بھلا دیا ہے، میں بھی تیرے بچوں کو بھلا دوں گا۔ جوں جوں وہ بڑھے، توں توں انہوں نے میرے خلاف گناہ کیا؛ اس لیے میں ان کی عظمت کو ذلت میں بدل دوں گا۔ وہ میری قوم کے گناہ سے کھاتے ہیں، اور اپنی بدکاری پر دل لگاتے ہیں۔ اور ایسا ہوگا کہ جیسی قوم ویسا کاہن؛ اور میں ان کے طریقوں کے مطابق ان کو سزا دوں گا، اور ان کے اعمال کے مطابق ان کو بدلہ دوں گا۔ کیونکہ وہ کھائیں گے لیکن سیر نہ ہوں گے؛ وہ زنا کاری کریں گے مگر بڑھیں گے نہیں؛ کیونکہ انہوں نے خداوند پر دھیان دینا چھوڑ دیا ہے۔

زنا کاری اور شراب اور نئی شراب دل کو چھین لیتے ہیں۔ میری قوم اپنے لکڑی کے بتوں سے مشورہ مانگتی ہے اور ان کا عصا انہیں خبر دیتا ہے، کیونکہ زنا کاری کی روح نے انہیں گمراہ کیا ہے اور وہ اپنے خدا سے ہٹ کر بدکاری کرنے لگے ہیں۔ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قربانی کرتے ہیں اور پہاڑیوں پر بلوط، چنار اور ناروں کے درختوں کے نیچے بخور جلاتے ہیں کیونکہ ان کی چھاؤں خوشگوار ہے؛ اس لیے تمہاری بیٹیاں بدکاری کریں گی اور تمہاری بیویاں زنا کریں گی۔ میں تمہاری بیٹیوں کو جب وہ بدکاری کریں گی سزا نہ دوں گا اور نہ تمہاری بیویوں کو جب وہ زنا کریں گی، کیونکہ وہ خود کسبیوں کے ساتھ الگ رہتے ہیں اور بدکار عورتوں کے ساتھ مل کر قربانی کرتے ہیں؛ پس جو قوم سمجھ نہیں رکھتی وہ ٹھوکر کھائے گی۔ اے اسرائیل، اگر تو بدکاری کرے تو بھی یہوداہ قصور نہ کرے؛ تم جلجال کو نہ آؤ اور نہ بیت آون کو جاؤ، اور نہ یہ کہہ کر قسم کھاؤ کہ خداوند زندہ ہے۔ کیونکہ اسرائیل ایک سرکش بچھیا کی طرح پیچھے ہٹتا ہے؛ اب خداوند انہیں ایک وسیع جگہ میں برہ کی مانند چرائے گا۔ افرائیم بتوں سے جڑا ہوا ہے؛ اسے چھوڑ دو۔ ان کی شراب کھٹی ہو گئی ہے؛ وہ لگا تار بدکاری کرتے رہے ہیں؛ اس کے سردار شرمناک طور پر 'دو، دو' کو پسند کرتے ہیں۔ ہوانے اسے اپنے پروں میں باندھ لیا ہے، اور وہ اپنی قربانیوں کے سبب شرمندہ ہوں گے۔ ہوشع 4:1-19۔

ہوشع کی تنبیہ یہ ہے کہ "خداوند کا اس ملک کے باشندوں سے جھگڑا ہے کیونکہ اس ملک میں نہ سچائی ہے، نہ رحم، نہ خدا کی پہچان۔" ایڈونٹسٹ تحریک خدا کی آخری ایام کی قوم ہے۔ جس دن گرد جھاڑے والا شخص ملر کے کمرے میں داخل ہوگا، ایڈونٹسٹ تحریک—لوگوں، کاہنوں اور نبیوں سمیت—جو سمجھ نہیں رکھتے وہ گر جائیں گے، "کیونکہ وہ "بتوں سے چمٹ جائیں گے۔" ان کے بت ان کی جعلی تعلیمات ہیں، جو ایک جعلی ڈھانچے میں بنی گئی ہیں۔

علم میں اضافہ کے انکار سے ظاہر ہونے والی بغاوت بغاوت کی ایک بتدریج بڑھتی ہوئی شدت ہے جو اُس مقام تک پہنچتی ہے جہاں اس اعلان کے ساتھ اُن کی مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے کہ وہ اُن کی جعلی تعلیمات کے ساتھ جا ملے ہیں جنہیں ملر کے کمرے سے جھاڑو دے کر نکال دیا گیا ہے۔ اُن کی بغاوت کو مسلسل زنا کاری کے ارتکاب کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ 1863 سے لے کر اختتام مہلت آزمائش تک وہ مسلسل بغاوت کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ وہ خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں۔

علم کو رد کرنے کی بغاوت کی نمائندگی اُن کے 'مسلسل' زنا کرنے سے کی گئی تھی، اور اگرچہ یہ وہی عبرانی لفظ نہیں ہے، مگر اس کا مفہوم عبرانی لفظ "tamid" کے برابر ہے جس کا مطلب 'مسلسل' ہے، اور اس کا ترجمہ کتاب دانی ایل میں "daily" daily کے طور پر کیا گیا ہے۔

ہم بائبل کی پیشگوئی میں بیان کردہ چار سلطنتوں کے مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

پھر میں نے 'ڈیلی' کے متعلق یہ دیکھا کہ لفظ 'قربانی' انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا اور متن کا حصہ نہیں ہے؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کی درست فہم اُن کو عطا کی جنہوں نے 'عدالت کی گھڑی' کی پکار دی۔ جب اتحاد موجود تھا، 1844 سے پہلے، تقریباً سب 'ڈیلی' کی درست فہم پر متفق تھے؛ لیکن 1844 کے بعد، افراتفری میں، دوسری آراء اختیار کر لی گئیں، اور تاریکی اور الجھن پیدا ہوئیں۔ ریوبو اینڈ بیرالڈ، 1 نومبر، 1850۔

